میں کیا بنوں گا؟

(حفیظ جالندھری)

مجھے ایک ننھا سا لڑکا نہ سمجھو
مجھے اس قدر بھولا بھالا نہ سمجھو
مجھے کھیلنے ہی کا شیدا نہ سمجھو
سمجھتے ہو ایسا، تو ایسا نہ سمجھو

سبق نیکیوں کے مجھے یاد ہوں گے
بہت سے ہنر مجھ سے ایجاد ہوں گے
بہت مجھ سے خوش میرے استاد ہوں گے
عزیز اور ماں باپ سب شاد ہوں گے

صداقت سے ہرگز نہ شرماؤں گا میں
بھلائی ہر ایک سے کیے جاؤں گا میں
مصیبت میں بالکل نہ گھبراؤں گا میں
بُرائی کی راہوں سے کتراؤں گا میں

نہ میں دل دُکھانے کی باتیں کروں گا
نہ ہرگز رُلانے کی باتیں کروں گا
میں ہنسنے ہنسانے کی باتیں کروں گا
دِلوں کو مِلانے کی باتیں کروں گا

مجھے ایک ننھا سا لڑکا نہ سمجھو
مجھے کھیلنے ہی کا شیدا نہ سمجھو

WPS Office